132478 ـ کیا شیعہ رافضی لڑکی سے شادی کرنا صحیح ہے ؟

سوال

ایك سنی شخص كا كسی شیعہ لڑكی سے شادی كرنے ك حكم كیا ہے ؟
میں آئندہ دو ماہ میں اس سے شادی كرنے والا ہوں، كچھ ایام قبل مجھے میرے ملك كےایك دوست نے كہا شیعہ سے شادی كرنا جائز نہیں، اور میری منگیتر كہتی ہے كہ وہ اگر معاملہ صحیح رہا تو وہ سنی مسلك اختیار كر لےگی، لیكن مجھے ان امور كا علم نہیں ہے، میں شریعت اسلامیہ كے مطابق شادی كرنا چاہتا ہوں، میرا سوال یہ ہے كہ:
كیا اگر اس نے سنی مسلك اختیار نہ كیا تو میری اس سے شادی باطل ہوگی، حقیقت میں مجھے بہت پریشانی ہے برائے مہربانی آپ میری راہنمائی كریں، اللہ تعالی آپ كو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیعہ حضرات عقائد و اصول میں اہل سنت كے مخالف ہیں، اور شیعہ مسلك كی جانب منسوب لوگ اپنے عقائد پر عمل كرنے میں ایك دوسرے سے مختلف ہیں، ان میں سے كچھ تو جاہل و مقلد ہیں جنہیں اہل سنت اور شیعہ میں كسی فرق كا علم نہیں، ان میں ایسے بھی ہیں جو شیعہ مسلك كے اصول و عقائد پر سختی سے كاربند ہیں، اور اپنے مذہب كا علم بھی ركھتے ہیں، نكاح كا حكم بھی اسی پر مبنی ہے.

شیعہ كے ہاں فاسد عقائد میں یہ بھی شامل ہیں:

وہ اكثر صحابہ كرام پر سب و شتم كرتے ہیں، اور اكثر صحابہ كرام كے ارتداد اور كفر كا عقیدہ ركھتے ہیں، اور ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا جنہیں اللہ سبحانہ و تعالی نے ساتوں آسمانوں سے بری كیا ہے كے بارہ میں طعن كرتے ہیں اور وہ غیر اللہ مثلا علی حسن اور حسین اور آئمہ اہل بیت كو پكارتے ہیں، مصیبتوں اور سختیوں اور تكلیف كے وقت انہیں كو پكارتے ہیں كہ یہی مصیبت دور كرینگے، اور ان میں سے بعض غلو كرتے ہوئے تحریف قرآن كا اعتقاد بھی ركھتے ہیں، اور كہتے ہیں كہ صحابہ كرام نے قرآن میں سے كچھ اشیاء حذف كر دیں ہیں، اور علی رضی اللہ تعالی عنہ كی خلاف و ولایت كے بارہ جو كچھ تھا اس میں نقص پیدا كر دیا ہے.

اور ان كے فاسد عقائد میں یہ بھی شامل ہے كہ:

اولیاء اللہ غیب كا علم ركھتے ہیں، جو ہوگا اور جو ہوا ہے اس كا بھی علم ركھتے ہیں، اور یہ معصوم عن الخطاء ہیں

ہونے کے ساتھ ساتھ بھولتے بھی نہیں، حالانکہ یہ سب کفر و گمراہی ہے.

لہذا جس کسی کا بھی یہ عقیدہ ہو جب تك وہ اس سے توبہ نہ کر لے اس سے نکاح کرنا جائز نہیں، کیونکہ کسی بھی ایسی عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں جو کفر کو اپنا دین بنائے، اور اسی پر رہے.

اور اگر وہ ان عقائد میں سے کوئی عقیدہ نہ رکھتی ہو یا پھر وہ ان عقائد پر تو تھی لیکن توبہ کر چکی ہے، تو اصلا اس کے ساتھ نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں، اسی میں اس کی خیر ہے اور اسے اس کے خاندان کے عقائد سے چھٹکارا دلانا ہے لیکن اگر خدشہ ہو کہ اس کا خاندان اس پر یا اس کی اولاد پر اثرانداز ہوگی تو بلاشك و شبہ ایسی عورت سے شادی نہ کرنا ہی بہتر ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (44549) کے جواب کا مطالعہ کریں.

جب یہ لڑکی کہتی ہے کہ وہ شیعہ کا مذہب چھوڑ کر اہل سنت کا مسلك اختیار کر لے گی جب یہ معاملہ ایسے ہی مکمل ہوا تو اس کا معنی ہے کہ یہ لڑکی اپنے مذہب کے لیے متعصب نہیں، اور غالبا وہ جس شیعی مسلك پر چل رہی ہے اسے اس کے بارہ میں تفصیلی علم بھی نہیں ہے، تو پھر آپ اس فرصت و موقع سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے، اور اہل سنت اور شیعہ کے مابین فرق پر بحث کیوں نہیں کرتے.

پھر جب حق واضح و ظاہر ہو جائے تو اس کی اتباع کرنی واجب ہے، اور اسی میں آپ اور اس کے لیے خیر و بھلائی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" آپ کے ذریعہ اللہ تعالی کسی ایك شخص کو ہدایت نصیب کر دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2942) صحیح مسلم حدیث نمبر (2406).

حمر النعم: یہ اونٹوں کی ایك معروف قسم ہے، اور عرب میں اس وقت سب سے زیادہ قیمتی مال شمار کیا جاتا تھا.

اور اسی میں آپ دونوں کی اولاد کے لیے بھی خیر، اگر آپ کی شادی ہوگئی اور اللہ نے آپ کو اولاد دی، تا کہ آپ اور آپ کی بیوی جو اولاد کی تربیت کرینگے اس میں بھی تعارض و اختلاف نہیں ہوگا.

اللہ تعالی آپ دونوں ہر قسم کی خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.